نماز اِستسقاء

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْغَفُورِ التَّوَّابِ، الْكَرِيمِ الْوَهَّابِ، يَقْبَلُ مَنْ رَجَعَ إِلَيْهِ وَأَنَابَ، سُبْحَانَهُ يُغِيثُ مَنْ دَعَاهُ، وَيُجِيبُ مَنْ نَادَاهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ.

اللہ جلّ جلالہٗ سے توبہ واِستغفار کرنے والو! اللہ ربّ العزت نے سیدنا نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: (فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا* يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا)[1]. چنانچہ میں نے کہا کہ: اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا الغرض اللہ کی بارگاہ میں التجا اور عاجزی کرنا اس کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنا اور اس سے معافی اور مغفرت طلب کرنا انبیاء ورُسل علیہم السلام کی سنت ہے اور یہی ایمان اور تقویٰ والوں کا طریقہ ہے اس کی برکت سے باری تعالیٰ خیر وبرکت کے دروازے کھول دیتا ہے[2] اور باران رحمت نازل فرما دیتا

---

(١) نوح: ١٠- ١١.
(٢) تفسير الرازي: (٢٦/٣٩٤).

ہے چنانچہ رب ارحم الراحمین نے حضرت ہود علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: (وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا)[١]. اے میری قوم کے لوگو: اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس سے توبہ کرو تو وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اس کے بعد جاننا چاہیئے کہ نبی کریم ﷺ نے توبہ واستغفار کے جتنے صیغے امت کو بتلائے ہیں ان میں سب سے عظیم اور سب سے افضل سید الاستغفار کا صیغہ ہے چنانچہ آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ

---

(١) هود: ٥٢.

لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ»[(١)]. یااللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تونے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور حتی المقدور تیرے عہد اور وعدہ پر قائم رہوں گا میں اپنے اعمال وکردار کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کی ہیں پس میری مغفرت فرمادے اس لئے کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں معاف کرسکتا، آئیے ہم بھی دعا کریں کہ یا اللہ! یا کریم !اے رحمت و مغفرت والے! ہمارے تمام گناہ معاف فرمادے ہماری خطاؤں کو مٹادے ہم پر

---

(١) البخاري: ٦٣٠٦.

خیر وبرکت نازل کردے اور ہمیں اپنے کثیر فضل وکرم سے نوازدے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَزِيزَ الْغَفَّارَ، لَهُ الْحَمْدُ مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

توبہ واِستغفارِ کے بعد بارش کی دعا کرنے والو ! اپنی مخلصانہ دعاؤں کے ذریعے اپنے رب کو پکارواور رحمت الٰہی کی آس لگاکر

باری تعالیٰ سے بارش کی دعا کرو وہ تمھارے لئے آسمان کے دروازے کھول دے گا اور رحمت کی بارش برسا دے گا کیونکہ اللہ کے نزدیک دعا کی بہت زیادہ قدر و قیمت ہے اور حقیقت تو یہ ہے «لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى -أَيْ: أَفْضَلَ عِنْدَهُ[١]- مِنَ الدُّعَاءِ»[٢]. کے نزدیک کوئی شی اور کوئی عمل دعا سے زیادہ افضل اور عزیز نہیں، اللہ ربّ العزت اپنے بندوں کو بشارت دے ہے: (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ)[٣] مجھے پکارو میں تمھاری درخواست قبول کروں گا اور نبی رحمۃٌ لِّلعٰلمِین ﷺ نے دعا کے سلسلے میں ہمیں یہ تعلیم دی ہے: «ادْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ»[٤]. جب اللہ تعالی سے دعا کیا

---

(١) شرح مشكاة المصابيح (٤/١٥٢٨).
(٢) الترمذي: ٣٣٧٠، وابن ماجه: ٣٨٢٩.
(٣) غافر: ٦٠.
(٤) الترمذي: ٣٤٧٩.

کرو تو اس طرح دعا کیا کرو کہ تمہیں اسکی قبولیت کا یقین ہو، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ أَغِثْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ وَاسْقِ أَرْضَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَوَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ

شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ يَا إِلَهَنَا وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ، يَا خَالِقَنَا الْعَظِيمَ، إِنَّا عَبِيدُكَ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ إِلَيْكَ، نَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا، وَتَسْقِيَنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُبَارَكًا، تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتَرْحَمُ بِهِ الْعِبَادَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سُقْيَا رَحْمَةٍ، اللَّهُمَّ أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ، وَأَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ، وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَخْرِجْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ، وَبَارِكْ فِي أَمْوَالِنَا وَأَوْلَادِنَا، وَأَدِمِ السَّعَادَةَ فِي بُيُوتِنَا. وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.